بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

ہفتہ وار

درس قرآن

Darse – e – Qur'an

English - Urdu

حافظ محمد ابو بکر سجاد علوی (خطیب لندن)

درس نمبر: 3

سورۃ البقرۃ۔ پہلا رکوع

Chapter 2: The Cow – First Ruku

سورہ البقرۃ کی خصوصی فضیلت

Special Virtues of Surah Al-Baqarah

سورۃالبقرہ قرآن مجید کی سب سے لمبی سورت ہے جو 286 آیات پر مشتمل ہے۔

Surah Al-Baqarah is the longest Surah of the Holy Qur'an. This Surah is invitation to the Divine Guidance and all the stories, incidents, etc., revolve around this central theme. This Surah is also called Summary of Qur'an.

اس سورت کو قرآن کا خلاصہ کہا جاتا ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سیّد الکلام القرآن و سیّد القرآن البقرہ و سیّد البقرہ آیۃ الکرسی۔

سارے کلاموں کا سردار کلام قرآن مجید ہے اور قرآن مجید کی سردار سورت البقرہ ہے اور سورۃالبقرہ کی سردار آیت آیۃالکرسی ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامًا، وَإِنَّ سَنَامَ الْقُرْآنِ الْبَقَرَةُ ۔

ہر چیز کی ایک چوٹی ہوتی ہے اور قرآن کی چوٹی سورت البقرہ ہے۔ترمذی

حدیث: لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا فَإِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي تُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ لَا يَدْخُلُهُ الشَّيْطَانُ۔(مسلم،ترمذی،مسند احمد)

اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناو(یعنی گھروں میں بھی تلاوت اور نیکیوں کا اہتمام کیا کرو)،بے شک شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جہاں سورہ البقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔مسند احمد

حدیث: تَعَلَّمُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ، وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ، وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةَ۔

سورۃالبقرہ پڑھا کرو کیونکہ اس کا پڑھنا برکت ہے،اس کا چھوڑنا حسرت اور بد نصیبی ہے اور اہل باطل (شیاطین،جادوگر) اس کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ جو شخص سورہ بقرہ کی دس آیات کو پڑھ لے گا تو اللہ تعالیٰ اس رات شیطان اور ہر قسم کی آفات اور بلاوں اور مصیبتوں سے اس کی حفاظت فرمائیں گے۔وہ دس آیات یہ ہیں: سورہ بقرہ کی پہلی چار آیات، آیۃالکرسی اور اس کے متصل بعد دو آیات، سورہ بقرہ کی آخری تین آیات۔

حضور ﷺ نے فرمایا مجھے معراج کے موقع پر تین تحفے دیئے گئے۔

1۔ ہر کلمہ گو شخص (بالآخر) جنت میں جائے گا۔

2۔ پانچ نمازوں کا تحفہ۔

3۔ سورہ بقرہ کی آخری آیات

قرآن مجید کی طویل ترین آیت (آیت مداینت) سورہ بقرہ میں ہے۔

قرآن مجید کی سورتوں کے نام ان سورتوں کا موضوع نہیں ہیں بلکہ سورتوں میں ذکر ہونے والے کسی نام یا واقعہ پر سورت کا نام دے دیا گیا۔

سورہ البقرہ میں ذکر ہونے والے گائے کے واقعہ کی وجہ سے اس کا نام البقرہ (گائے) رکھ دیا گیا۔ یہ نام اس سورت کا موضوع نہیں ہے۔

سورہ بقرہ قرآن کا خلاصہ ہے۔ اس میں ایمان کے بنیادی اصول، توحید باری تعالیٰ، رسالت، آخرت، اللہ تعالیٰ کی ربوبیت، ہر شعبہ زندگی سے متعلق ہدایات، عبادات، معاملات، معاشرت، اخلاق، اصلاح ظاہر و باطن کے متعلق بنیادی اصول اور ہدایات دی گئیں ہیں۔

پہلا رکوع: الٓمّٓ۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَۙ۔ (البقرہ۔1)

خلاصہ رکوع: حروف مقطعات، قرآن کتاب ہدایت، متقی لوگوں کی صفات، ایمان بالغیب کی اہمیت، ایمانیات، عبادات، ارکان اسلام، اقامت صلوٰۃ و زکوٰۃ، آسمانی کتابوں پر ایمان، فکر آخرت، ہدایت یافتہ لوگوں کی صفات، مخصوص منکرین کا ذکر۔

الٓمّٓ۔ الف، لام، میم

حروف مقطعات،

ان کے معانی صرف اللہ اور اس کے رسولؐ کو معلوم ہیں۔ اللہ و رسولہ اعلم بمرادہ

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَۙ

یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی بھی شک نہیں پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے۔(البقرہ۔2)

This is the Book! There is no doubt about it—a guide for those mindful ˹of Allah˺. (2:2)

قرآن، لاریب کتاب یعنی شکوک وشبہات سے بالاتر سچی کتاب ہے۔

قرآن ساری انسانیت کیلئے ہدایت ہے(ھدی للنّاس) مگر اس سے حقیقی فائدہ وہی اٹھائیں گے جو اپنے اندر تقوٰی اور خوف خدا پیدا کریں گے۔(ھدی للمتقین)۔

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ يُنْفِقُوْنَۙ۔

جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، جو رزق ہم نے اُن کو دیا ہے، اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔(البقرہ۔3)

Who believe in the unseen, establish prayer, and donate from what We have provided for them. (2:3)

متقین کی صفات

Basic Articles of Faith

These introductory verses declare the Quran to be the Book of Guidance, enunciate the articles of the Faith -- belief in Allah, Prophethood, and Life-after-death; Also mentioned main practices Prayer, Charity etc.

ایمانیات

Declaration of Faith

اسلامی عقائد

ایمان مفصل

اٰمَنْتُ بِاللہِ وَمَلٰئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَالْمَوْتِ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ ہر بھلائی اور برائی اللہ تعالیٰ نے مقدر فرمادی ہے اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ہے۔

Islamic Creed in Detail

I have faith in Allah and His Angels, His Books and His Messengers, and the Day of Judgement and that all good and evil and fate is from Almighty Allah, and it is sure that there will be resurrection after death.

نماز کے بنیادی مسائل

How to perform prayer?

زکوٰۃ کے بنیادی احکامات

What are rules of giving charity?

ا۔ایمان بالغیب۔بن دیکھے ایمان کی خاص فضیلت۔اللہ،رسولوں،فرشتوں آخرت کو نہیں دیکھا مگر ایمان لانا۔عبد اللہ بن مسعود فرماتے کہ جن لوگوں نے حضور ﷺ کو نہیں دیکھا پھر بھی آپؐ پر ایمان لائے ان کے ایمان کی بھی ایک خاص فضیلت ہے۔(بحوالہ ابن کثیر)

2۔نماز قائم کرنا۔

3۔اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرنا۔

4۔آسمانی کتابوں پر ایمان لانا۔پچھلی آسمانی کتابوں پر عمومی ایمان تو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالٰی کی طرف سے نازل ہوئیں البتہ ان کے متن اور اہل کتاب کی تشریحات کے بارے میں احتیاط ضروری ہے۔اصطلاح میں ان کو اسرائیلیات کہا جاتا ہے اور اس حوالے سے تین صورتیں پیش آتی ہیں:

1۔اگر اہل کتاب کی روایت قرآن وحدیث کی تعلیمات سے مطابقت رکھتی ہو تو اس کو بطور حوالہ بیان کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

2۔اگر وہ روایت قرآن وحدیث سے ٹکراتی ہو تو اس کو قبول نہیں کیا جائے گا۔

3۔اگر وہ روایت قرآن وحدیث کے کسی حکم کی نہ تائید کرتی ہے نہ تردید تو اس کے بارے میں حکم ہے کہ لا نصدّق ولا نکذب نہ ہم اس روایت کی تصدیق کریں نہ تردید کریں گے بلکہ سکوت اور خاموشی اختیار کریں گے۔

حدیث: إِذَا حَدَثَكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَلَا تُكَذِّبُوهُمْ وَلَا تُصَدِقُوهُمْ وَلكِنْ قُولُوا: آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُم۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝

اور جو کتاب (اے محمد ﷺ) تم پر نازل ہوئی (یعنی قرآن) اور جو کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں ؑ پر) نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔ (البقرہ۔4)

And who believe in what has been revealed to you ˹O Prophet˺ and what was revealed before you and have sure faith in the Hereafter. (2:4)

اس آیت میں آپ ﷺ اور آپؐ سے پہلے نازل ہونے والی وحی پر ایمان کا تذکرہ ہے لیکن آپؐ کے بعد کسی نئے نبی یا وحی پر ایمان کا ذکر نہیں۔ قرآن میں چالیس سے زیادہ مقامات پر جہاں کہیں نبی، رسول، وحی یا کتاب بھیجنے کا ذکر ہے سب کے ساتھ من قبل اور من قبلک (آپ ﷺ سے پہلے) کی قید لگی ہوئی ہے، کہیں من بعد (آپ ﷺ کے بعد) کا اشارہ نہیں۔ قرآن کا یہ انداز خود شہادت دے رہا ہے کہ نبوت و رسالت اور وحی کا سلسلہ آپ ﷺ پر ختم ہو گیا۔

اس لحاظ سے قرآن کی ابتدائی آیات میں ہی عقیدہ ختم نبوت کو واضح کر دیا گیا۔

5۔ یوم آخرت پر یقین رکھنا۔

جن کے اندر یہ صفات ہونگی وہ حقیقی طور پر کامیاب اور ہدایت یافتہ لوگ ہیں۔

پانچ ارکان اسلام

Five Pillars of Islam

حدیث: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ، وَحَجِّ الْبَيْتِ۔

حضرت ابن عمر (رض) سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسلام کی بنیادیں پانچ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی توحید اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی رسالت کی گواہی دینا۔ نماز قائم رکھنا، زکوۃ دینا، رمضان کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا۔ (بخاری، مسلم)

ہدایت یافتہ لوگ

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔

یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح اور نجات پانے والے ہیں۔(البقرہ۔5)

It is they who are ˹truly˺ guided by their Lord, and it is they who will be successful. (2:5)

ہدایت سے محروم لوگ

انّ الذین کفرو سواً علیھم۔۔۔البقرہ۔آیت۔6

مخصوص منکرین کا ذکر جن کے دلوں پر ہدایت سے محرومی کی مہر لگا دی گئی۔

یہاں منکرین سے مراد وہ خاص لوگ ہیں جو اسلام دشمنی میں ساری حدیں پار کر گئے جس وجہ سے دولت ایمان سے محروم کر دیئے گئے مثلاً ابو جہل، ابو لہب وغیرہ۔ورنہ بہت سارے لوگ کفر و شرک چھوڑ کر مسلمان ہوئے اور ہوتے رہتے ہیں بلکہ ان میں سے بعض نے صحابیت کا درجہ پایا، بعض نے دین کی خدمت میں اعلیٰ مقام حاصل کیا لہٰذا عام منکرین اس آیت کے مخاطب نہیں۔

گناہوں کی دنیاوی سزا، سلب توفیق

نماز، تلاوت، عبادات میں دل نہ لگنا گناہوں کی نحوست اور بد اثرات کا نتیجہ بھی ہو سکتا ہے، اس کو حدیث میں دلوں کا زنگ کہا گیا۔ایسی کیفیت کو قرآن کی تلاوت اور فکر آخرت سے دور کیا جا سکتا ہے۔

حدیث: حضور ﷺ نے فرمایا: بندہ مومن جب گناہ کر بیٹھتا ہے تو اس کے دل میں سیاہ نقطہ پڑ جاتا ہے اگر وہ توبہ کر کے گناہ سے باز آجاتا ہے تو اس کا دل پہلے کی طرح صاف اور شفاف ہو جاتا ہے اگر وہ توبہ کی بجائے گناہ پر گناہ کرتا جاتا ہے تو وہ نقطہ سیاہ پھیل کر اس کے پورے دل پر چھا جاتا ہے۔نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ وہ زنگ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے: كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ۔ (المطففین:14) یعنی ان کے کرتوتوں کی وجہ سے ان کے دلوں پر زنگ چڑھ گیا ہے جو ان کی مسلسل بد اعمالیوں کا منطقی نتیجہ ہے۔(ترمذی، نسائی)